

ٹماٹر کے تجارتی مسائل اور ان کا حل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

1. ٹماٹر



ٹماٹر کا شمار پاکستان کی چند مقبول ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ ٹماٹر ہر گھر کے کچن کی اہم ضرورت ہے۔ جسے کھانا پکانے کے علاوہ سلاد کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹماٹر اپنے خوشنما رنگ اور ذائقے کی بدولت کھانے کا ایک اہم جزو ہے۔ ٹماٹر اپنے ذائقے اور رنگت کے علاوہ غذائی اعتبار سے بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ٹماٹر میں موجود وٹامن اے اور سی اس کی افادیت مزید بڑھادیتے ہیں۔

2. ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ

2.1. دنیا میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ

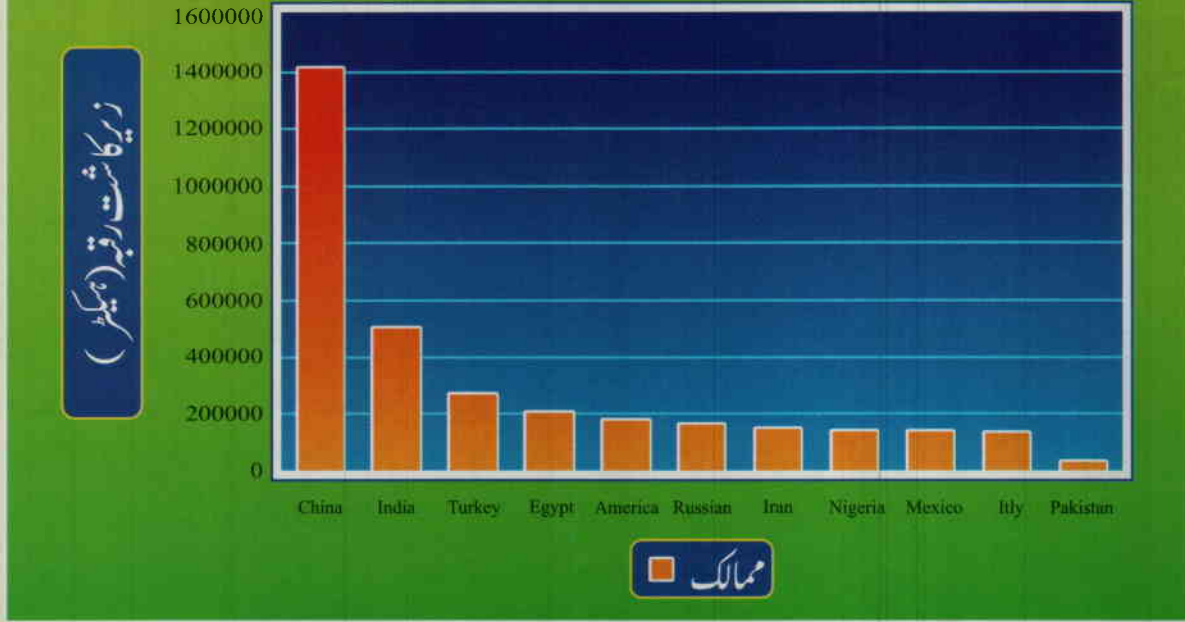


دنیا میں ٹماٹر تقریباً 45 لاکھ ہیکٹر اراضی پر کاشت کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں ٹماٹر کاشت کرنے والے دس سرفہرست ممالک میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ کا تقریباً 72 فیصد حصہ ان ممالک میں پایا جاتا ہے۔ چین، بھارت اور ترکی اس ضمن میں بالترتیب 31.24 فیصد، 11.06 فیصد اور 5.78 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں پاکستان اس ضمن میں 1.03 فیصد حصہ کے ساتھ انیسویں نمبر پر ہے۔

گوشوارہ 1: ٹماٹر پیدا کرنے والے دنیا کے چند سرفہرست ممالک میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ (ہیکٹر)

نمبر شمار	ممالک	2001	2002	2003	2004	2005	2006	فیصد حصہ
1	چین	934438	1005199	1055126	1255044	1305053	1405103	31.24
2	بھارت	460000	460000	540000	502800	497600	497600	11.06
3	ترکی	225000	255000	260000	255000	260000	260000	5.78
4	مصر	180721	191171	192976	195164	195000	195000	4.33
5	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	161510	178550	168200	174650	166670	170000	3.78
6	روس فیڈریشن	157050	157030	156670	150910	154210	151810	3.37
7	ایران	110229	129000	132612	122083	138791	138791	3.09
8	تائیچیریا	126000	127000	127000	145178	156843	128000	2.85
9	میکسیکو	74451	67372	67084	124498	118681	125983	2.80
10	اٹلی	123537	122045	130507	144973	138759	122192	2.72
19	پاکستان	27918	29381	30957	38959	41412	46239	1.03
10	سرفہرست ممالک کا میزبان	2580854	2721748	2861132	3109259	3173019	3240718	72.04
	دوسرے 133 ممالک کا میزبان	1380370	1381096	1334246	1411319	1404710.4	1257704.7	27.96
	دنیا کا میزبان	3961224	4102844	4195378	4520572.9	4577729.4	4498422.7	100.00

دنیا کے چند سرفہرست ممالک میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ (سال 2006)



2.2. پاکستان میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ

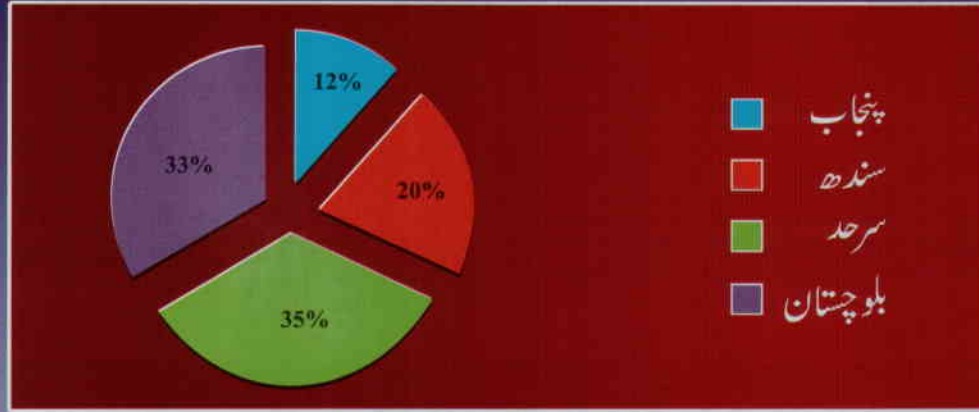
پاکستان میں ٹماٹر سال 2005-06 میں 46 ہزار ہیکٹر اراضی پر کاشت کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارے میں اس کے مختلف صوبوں میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ کی تفصیل بیان کی گئی ہے گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سال 2005-06 میں ٹماٹر کی کاشت کیلئے سب سے زیادہ رقبہ صوبہ سرحد میں زیر کاشت لایا گیا ہے جو کہ پاکستان کے ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ کا تقریباً 35 فیصد ہے جبکہ صوبہ بلوچستان، سندھ اور پنجاب بالترتیب 33 فیصد، 20 فیصد اور 12 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔

گوشوارہ 2: پاکستان میں اور پاکستان کے مختلف صوبوں میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ (ہزار ہیکٹر)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	4.4	6.1	13.6	3.8	27.9
2001-02	4.5	5.8	14.1	5.0	29.4
2002-03	4.8	6.1	14.6	5.5	31.0
2003-04	5.2	6.2	15.1	12.5	39.0
2004-05	5.1	6.1	15.8	14.4	41.4
2005-06	5.3	9.4	16.1	15.4	46.2

ذرائع: زرعی شماریات، پاکستان

پاکستان کے مختلف صوبوں میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ
(سال 2005-06)



3. ٹماٹر کی پیداوار

3.1. دنیا میں ٹماٹر کی پیداوار



سال 2006 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق دنیا کی ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 12 کروڑ ٹن سے زیادہ ہے۔ گوشتوارہ نمبر 3 ٹماٹر پیدا کرنے والے چند سر فہرست ممالک کو ظاہر کرتا ہے۔ چین ٹماٹر کی مجموعی عالمی پیداوار کا 26.31 فیصد پیدا کرتا ہے اور ٹماٹر کی پیداوار میں دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور ترکی اس ضمن میں 9.10 فیصد اور 7.97 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ پاکستان دنیا کی ٹماٹر کی مجموعی پیداوار کا 0.38 فیصد پیدا کرتا ہے اور اس ضمن میں اس کا نمبر 35 ہے۔

گوشتوارہ 3: ٹماٹر کی عالمی پیداوار (ٹن)

نمبر شمار	ممالک	2001	2002	2003	2004	2005	2006	فیصد حصہ
1	چین	24117418	27154450	28844072	30144682	31626329	32540040	26.31
2	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	10001720	12383200	10522000	12867180	11043300	11250000	9.10
3	ترکی	8425000	9450000	9820000	9440000	10050000	9854877	7.97
4	بھارت	7240000	7460000	7600000	8125600	8637700	8637700	6.98
5	مصر	6328720	6777875	7140198	7640818	7600000	7600000	6.14
6	اٹلی	6387889	5750041	6651505	7683071	7187014	6351202	5.13
7	ایران	3009454	4109000	4429426	4022878	4781018	4781018	3.87
8	سپین	3971691	3979718	3947327	4383202	4810301	3679300	2.97

2.65	3272927	3452973	3515567	3708600	3652920	3103290	برازیل	9
2.33	2878222	2800115	2968882	2148130	1989990	2182930	میکسیکو	10
0.38	468146	432309	412786	306290	294112	268755	پاکستان	35
73.83	91313432	92421059	91204666	85117548	83001306	75036867	10 بڑے ممالک کا میزان	
26.17	32374489.3	34848287.3	35318125	32165233.1	31693959.8	31403865	دوسرے 133 ممالک کا میزان	
100.00	123687921.3	127269346.3	126522791	117282781.1	114695265.8	106440732	دنیا کا میزان	

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک و زراعت



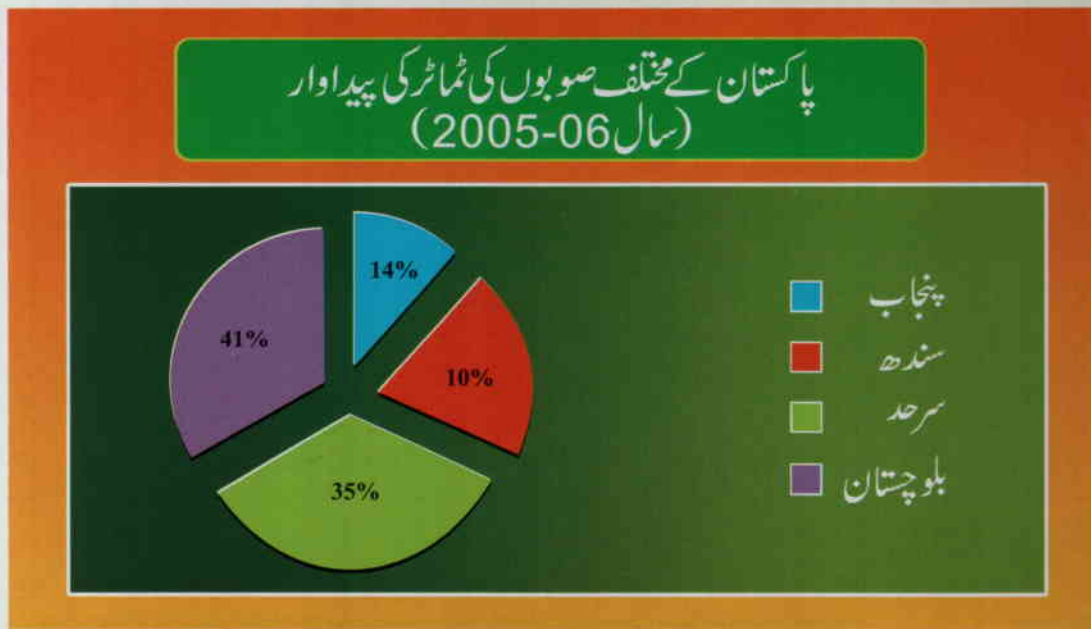
3.2 پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار



پاکستان میں سال 2005-06 میں 468 ہزار ٹن ٹماٹر پیدا ہوا۔ گذشتہ پانچ سالوں میں پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار میں اضافے کا رجحان رہا۔ گوشوارہ نمبر 4 میں پاکستان میں اور اس کے مختلف صوبوں میں ٹماٹر کی گذشتہ پانچ سالوں کی پیداوار ظاہر کی گئی ہے۔ سال 2005-06 کے مطابق صوبہ بلوچستان ٹماٹر کی پیداوار میں پاکستان کا سرفہرست صوبہ ہے۔ سرحد، پنجاب اور سندھ 35 فیصد، 14 فیصد اور 10 فیصد حصہ کے ساتھ بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔

پاکستان	بلوچستان	سرحد	سندھ	پنجاب	سال
294.1	52.9	146.2	32.8	60.8	2001-02
306.3	57.8	148.3	35	65.2	2002-03
426.2	155.6	157.5	35.7	64	2003-04
426.2	181.6	146.9	34	63.7	2004-05
468.1	193.6	161.6	48.3	64.6	2005-06

ذرائع: زرعی شماریات پاکستان



4. ٹماٹر کی فی ہیکٹر پیداوار

4.1. دنیا میں ٹماٹر کی فی ہیکٹر پیداوار

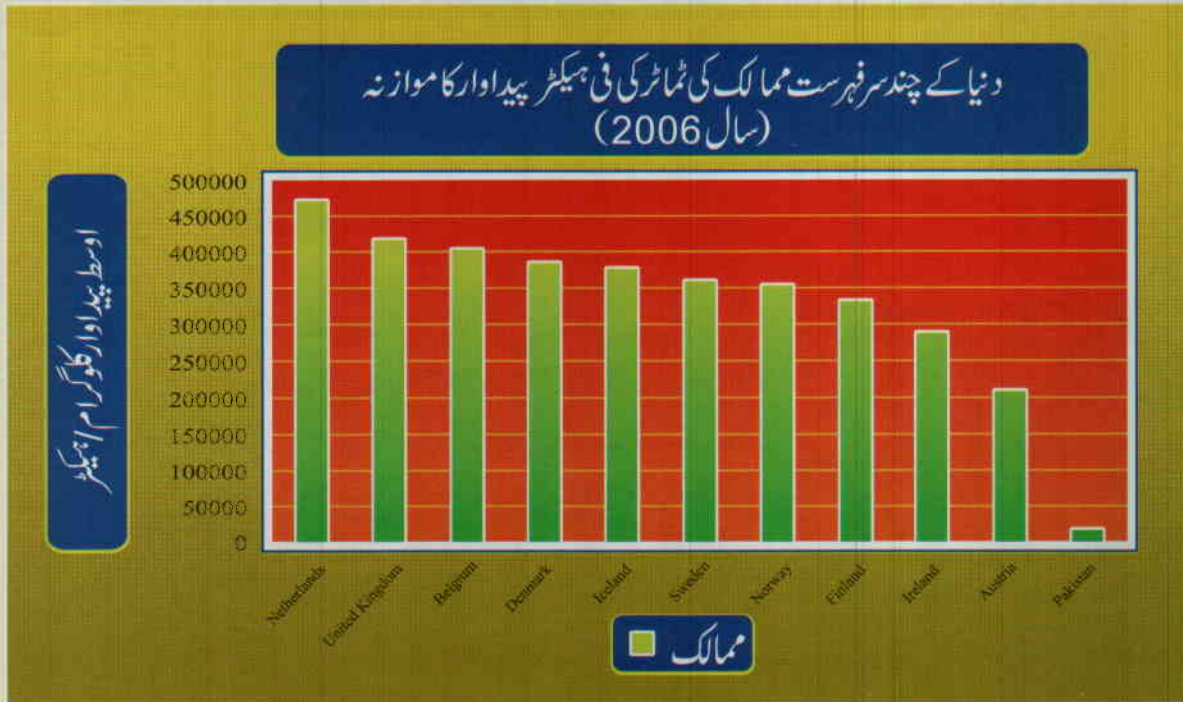


ٹماٹر کی فی ہیکٹر پیداوار کے اعتبار سے ہالینڈ، برطانیہ اور بلجیم پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر ہیں۔ جن کی سال 2006 کی فی ہیکٹر پیداوار بالترتیب 404040، 418632، 472779 کلو گرام فی ہیکٹر ہے۔ پاکستان میں ٹماٹر کی فی ہیکٹر پیداوار عالمی فی ہیکٹر پیداوار کے مقابلہ میں نہایت کم ہے۔ مندرجہ ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی فی ہیکٹر پیداوار کے لحاظ سے دنیا کے 10 سرفہرست ممالک کی فی ہیکٹر پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔ پاکستان اس لحاظ سے 123 نمبر پر ہے۔ اور سال 2006 میں پاکستان کی ٹماٹر کی فی ہیکٹر پیداوار صرف 10124 کلو گرام فی ہیکٹر ہے جو کہ دوسرے ممالک کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ لہذا پاکستان کو چاہیے کہ وہ ایسی اقسام متعارف کرائے جن کی پیداوار عالمی سطح کی ہوتا کہ ٹماٹر کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے۔

گوشوارہ نمبر 5: دنیا میں ٹماٹر پیدا کرنے والے چند سرفہرست ممالک کی فی ہیکٹر پیداوار (کلوگرام فی ہیکٹر)

نمبر شمار	ممالک	2001	2002	2003	2004	2005	2006
1	ہالینڈ	458333.33	462500	473349.24	484467.46	472779.37	472779.37
2	برطانیہ	209807.69	210208.33	426888.89	412052.63	418631.58	418631.58
3	بیلجیم	259111.11	260444.44	416666.67	390317.46	414458.48	404040.4
4	ڈنمارک	383500	393296.3	410416.67	430833.33	383456.52	383456.52
5	آئس لینڈ	241000	237000	268500	329500	377000	377000
6	سویڈن	341818.18	355796.88	322964.29	380392.16	375500	357960.78
7	ناروے	350580.65	357483.87	361281.25	358636.36	401848.49	354303.03
8	فرن لینڈ	282586.78	300842.98	293426.23	295717.95	321745.76	331136.75
9	آئر لینڈ	293333.33	370370.37	371851.85	313111.11	285703.7	285703.7
10	آسٹریا	170596.15	176852.07	201982.46	209584.8	191961.96	206904.76
123	پاکستان	9626.59	10010.28	9894.05	10595.4	10439.22	10124.48

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک و زراعت



5. ٹماٹر کی برآمد

5.1. دنیا میں ٹماٹر کی برآمد

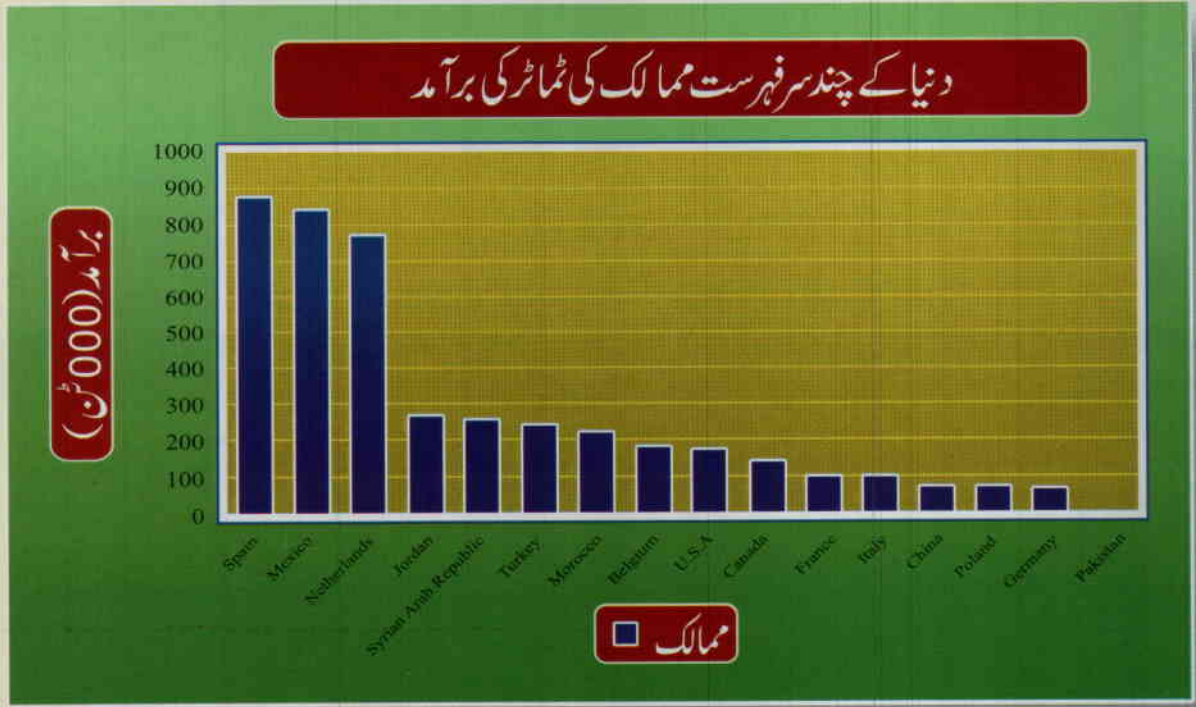
دنیا میں ٹماٹر برآمد کرنے والے ممالک میں چین، میکسیکو اور ہالینڈ سرفہرست ہیں جن کی سال 2005 میں ٹماٹر کی برآمد بالترتیب 877 ہزار ٹن، 844 ہزار ٹن اور 778 ہزار ٹن ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں چند سرفہرست ممالک کی ٹماٹر کی برآمد کو ظاہر کیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 6: دنیا میں ٹماٹر پیدا کرنے والے چند سرفہرست ممالک کی ٹماٹر کی برآمد (ہزار ٹن)

نمبر شمار	ممالک	2000	2001	2002	2003	2004	2005
1	چین	875.08	1000.57	924.18	931.33	978.19	876.95
2	میکسیکو	620.73	715.4	732.51	826.4	822.11	844.04
3	ہالینڈ	579.57	591.78	610.16	673.09	749.8	778.41
4	اردن	172.05	174.16	175.84	168	186.85	264.97
5	شام	123.13	155.9	202.12	220.54	249.13	256.54
6	ترکی	80.84	146.61	197.42	174.41	152.44	241.12
7	مراکو	167.19	199.11	206.21	196.48	190.38	222.86
8	بیلجیم	150.56	154.65	154.21	185.35	99186.	181.48
9	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	195.38	196.31	169.53	163.76	189.56	181.48
10	کینیڈا	101.71	106.38	101.27	130.86	136.4	143.7
11	فرانس	63.06	74.9	85.3	80.43	84.53	99.92
12	اطلی	118.38	128.88	123.21	103.27	107.26	93.65
13	چین	15.09	17.07	28.34	39.16	60.34	67.82
14	پولینڈ	9.25	11.59	18.7	40.55	34.13	62
15	جرمنی	19.72	28.18	33.11	46.72	57.1	61.51
77	پاکستان	0.01	0.01	0.23	2.31	1.56	0.22
	15 بڑے ممالک کا میزان	3291.75	3701.5	3762.34	3982.66	4186.77	4365.68
	دوسرے 117 ممالک کا میزان	287.56	265.04	298.49	378.02	436.79	450.98
	دنیا کا میزان	3579.31	3966.54	4060.83	4360.68	4623.56	4816.66

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک و زراعت

دنیا کے چند سرفہرست ممالک کی ٹماٹر کی برآمد



5.2. پاکستان کی ٹماٹر کی برآمد

پاکستان سالانہ اوسط 0.72 ہزار ٹن ٹماٹر برآمد کرتا ہے جو کہ باقی ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ پاکستان کا اس ضمن میں نمبر 77 ہے جیسا کہ گوشوارہ نمبر 6 سے ظاہر ہے۔

6. ٹماٹر کی درآمد

6.1. دنیا میں ٹماٹر کی درآمد

دنیا میں ٹماٹر درآمد کرنے والے ممالک میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ، جرمنی اور فرانس بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ ٹماٹر درآمد کرنے والے ممالک گوشوارہ نمبر 7 میں ظاہر کئے گئے ہیں۔

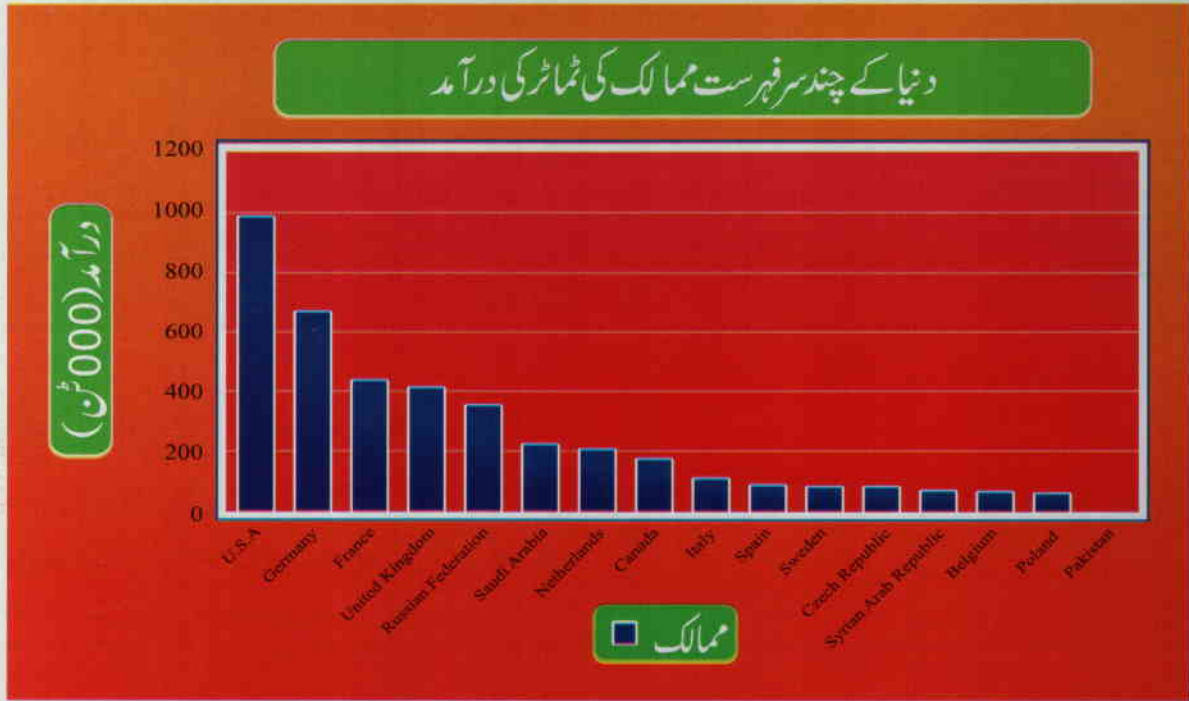


گوشوارہ 7: دنیا میں ٹماٹر درآمد کرنے والے چند سرفہرست ممالک کی درآمد (ہزار ٹن)

نمبر شمار	ممالک	2000	2001	2002	2003	2004	2005
1	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	761.00	858.32	865.8	979.08	974.49	985.35
2	جرمنی	651.48	681.14	662.59	668.76	704.00	660.33
3	فرانس	360.98	383.78	386.66	414.97	411.25	431.43
4	برطانیہ	276.16	298.23	311.77	342.42	384.10	405.53
5	روس فیڈریشن	87.40	107.11	137.44	161.35	244.52	344.43
6	سعودی عرب	133.53	182.87	232.83	249.28	215.31	217.03

196.59	209.85	221.06	220.11	245.25	236.58	نیدرلینڈ	7
165.82	163.92	152.87	152.93	164.91	163.69	کینیڈا	8
100.66	84.02	85.91	57.16	45.74	46.08	اٹلی	9
78.58	71.54	50.64	32.94	13.06	7.54	سپین	10
76.91	78.81	64.09	52.14	52.91	49.28	سوئڈن	11
73.89	63.08	67.31	66.88	60.87	48.12	چیک ری پبلک	12
64.15	16.07	13.2	13.49	5.41	0.78	شام	13
57.64	61.32	62.92	53.93	54.62	50	بیلجیم	14
56.35	46.39	37.48	42.57	55.37	36.01	پولینڈ	15
0.68	0.54	0.45	1.49	1.47	1.63	پاکستان	62
3915.37	3729.21	3571.79	3290.73	3211.06	2910.26	15 بڑے ممالک کا میزان	
644.55	666.5	554.94	565.55	578.96	514.65	دوسرے ممالک کا میزان	
4559.92	4395.71	4126.73	3856.28	3790.02	3424.91	دنیا کا میزان	

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک و زراعت



7. ٹماٹر کا عالمی تصرف

ٹماٹر کے استعمال کے لحاظ سے چین، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور بھارت بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ پاکستان کا اس ضمن میں نمبر 36 ہے۔ گوشوارہ نمبر 8 میں ٹماٹر کے استعمال کے متعلق دنیا کے چند بڑے ممالک کی تفصیل بیان کی گئی۔

نمبر شمار	ممالک	2000	2001	2002	2003	2004	2005
1	چین	19575.74	21825.34	23770.43	25271.94	26609.95	27856.84
2	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	11522.06	10582.73	10875	11345.25	11686.22	10688
3	بھارت	6755.61	6728.39	6446.1	6916.57	7563.65	7473.23
4	مصر	5821.35	5840.71	6015.01	6309.57	6716.38	6928.25
5	ترکی	5636.36	5849.52	6003.23	6099.27	6153.52	6188.68
6	اٹلی	3655.25	3570.62	3565.54	3641.05	3812.25	4023.1
7	ایران	2730.34	2906.19	3171.76	3442.2	3686.26	3898.7
8	برازیل	2818.29	2972.76	3157.47	3260.84	3248.13	3159.42
9	روس فیڈریشن	2425.18	2512.41	2612.78	2720.95	2833.16	2947.11
10	سپین	1991.43	2008.56	2006.84	2001.01	1997.62	1996.18
11	جرمنی	1647.78	1698.23	1743.62	1785.73	1826.27	1866.33
12	فرانس	1543.64	1548.93	1561.44	1592.3	1637.25	1687.76
13	برطانیہ	1305.11	1330.9	1358.18	1387.12	1414.52	1441.18
14	یونان	1447.32	1415.67	1383.21	1377.41	1399.35	1432.85
15	میکسیکو	1613.43	1534.55	1468.55	1429.16	1408.63	1395.82
36	پاکستان	295.43	274.72	289.22	328.75	380.69	427.03
15 بڑے ممالک کا میزان		70784.32	72600.23	75428.38	78909.12	82373.85	83410.48
دوسرے 139 ممالک کا میزان		24323.78	24789.47	25473.38	26492.4	27736.19	28996.8
دنیا کا میزان		95108.1	97389.7	100901.76	105401.52	110110.04	112407.28

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک و زراعت

8. پنجاب میں ٹماٹر کی کاشت اور پیداوار

درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب میں گذشتہ پانچ سالوں کی ٹماٹر کی کاشت اور رقبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ ان سالوں میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ میں اضافے کا رجحان پایا جاتا ہے جبکہ پیداوار اُس نسبت سے اضافہ ظاہر نہیں کر رہی ہے۔

گوشوارہ 9: پنجاب میں ٹماٹر کی کاشت اور پیداوار

سال	رقبہ (ہیکٹرز)	فیصد تبدیلی	پیداوار (ٹن)	فیصد تبدیلی
2001-02	4527	3.56	62226	2.42
2002-03	4798	5.98	65199	4.77
2003-04	5149	7.31	63956	-1.89
2004-05	5126	-0.44	63710	-0.38
2005-06	5291	3.21	64588	1.37

ذرائع: زرعی شماریات، پاکستان



9: پنجاب کے مختلف اضلاع میں ٹماٹر کا رقبہ اور پیداوار

پنجاب میں ٹماٹر زیادہ تر شیخوپورہ، گوجرانوالہ، قصور، اوکاڑہ، بہاولپور، رحیم یار خان اور خوشاب کے اضلاع میں پیدا ہوتا ہے۔ گوشوارہ نمبر 10 میں سال 2005-06 میں پنجاب کے ٹماٹر پیدا کرنے والے چند سرفہرست اضلاع میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار ظاہر کی گئی ہے۔

گوشوارہ 10: پنجاب کے مختلف اضلاع میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار

نمبر شمار	اضلاع	رقبہ (ہیکٹرز)	پیداوار (ٹن)
1	گوجرانوالہ	524	7009
2	ننکانہ صاحب	639	6959
3	منظر گڑھ	461	5957
4	رحیم یار خان	445	5502
5	خوشاب	425	4899
6	بہاولپور	310	3912
7	بہاولنگر	275	3680
8	شیخوپورہ	321	3493
9	ساہیوال	287	2915
10	سرگودھا	162	2239

ذرائع: وزارت خوراک، زراعت و لائیو سٹاک پاکستان

پنجاب میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار



10. پاکستان میں ٹماٹر کی رسد کا دورانیہ

پاکستان میں ٹماٹر سارا سال کاشت کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کی رسد بھی سارا سال جاری رہتی ہے۔ پنجاب سے ٹماٹر کی سپلائی اپریل سے شروع ہو کر جولائی تک رہتی ہے اور ماہ اگست میں صوبہ سرحد سے ٹماٹر کی سپلائی شروع ہو جاتی ہے جو کہ دسمبر تک جاری رہتی ہے۔ صوبہ بلوچستان میں ٹماٹر کی دو فصلات ہوتی ہیں۔ پہلی فصل کی پیداوار دسمبر سے اپریل تک اور دوسری فصل کی پیداوار ستمبر سے اکتوبر تک پنجاب کی منڈیوں میں دستیاب ہوتی ہے۔ صوبہ سندھ میں پیدا ہونے والے ٹماٹر کی سپلائی اپریل سے جولائی تک جاری رہتی ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی منڈیوں میں ٹماٹر کی رسد کا دورانیہ اور علاقہ جات کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

گوشوارہ 11: پنجاب کی منڈیوں میں ٹماٹر کی رسد کا دورانیہ

صوبہ	بڑے پیداواری علاقے	مارکیٹ میں دستیابی
پنجاب	شیخوپورہ، گوجرانوالہ، بہاولپور، قصور، اوکاڑہ، رحیم یار خان، خوشاب	اپریل تا جولائی
سرحد	منگورہ مردان، سوات، حضرو، ویر، مانسہرہ، ہری پور، چارسدہ، مالاکنڈہ، ڈیرہ اسماعیل خان	دسمبر
	پشاور، چارسدہ، نوشہرہ، منگورہ مردان، مالاکنڈہ، ٹانک، ڈیرہ اسماعیل خان	نومبر تا فروری
بلوچستان	کوئٹہ، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، مستانگ، خردار، پیشین	دسمبر تا اپریل
	بولان، خاران، تربت، سبی	ستمبر تا اکتوبر
سندھ	بدین، حیدرآباد، ٹھٹھ، کراچی، نوشہرہ، نواب شاہ، عمرکوٹ، میرپور خاص	اپریل تا جولائی

11. ٹماٹر کی تجارت

11.1. ٹماٹر کے پودے کی اقسام

ٹماٹر کا پودہ دو طرح کا ہوتا ہے۔

● جھاڑی نما پودہ

ٹماٹر کی وسیع پیمانے پر کاشت کیلئے جھاڑی نما پودے کھیتوں میں کاشت کئے جاتے ہیں۔

● بیل نما پودہ

بیل نما پودے گرین ہاؤس یا پلاسٹک ٹنل میں کاشت کئے جاتے ہیں۔ یہ پودے ٹماٹر کی اگیتی پیداوار لینے کیلئے کاشت کئے جاتے ہیں۔



11.2. ٹماٹر کا پکنا اور اسکی برداشت / چنائی

ٹماٹر کی قسم کے مطابق اس کا پھل کھیت میں منتقلی کے 60 سے 70 دن بعد چنائی / برداشت کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ برداشت کے مرحلے کا انحصار اس بات پر ہے کہ کس مقصد کیلئے ٹماٹر کو استعمال کرنا ہے۔ ٹماٹر کی برداشت کے مختلف مراحل درج ذیل ہیں۔

11.2.1. ٹماٹر کی برداشت کے مراحل



● پھل کا رنگ سیاہی مائل سبز ہونا

اس مرحلہ میں پھل کا رنگ سیاہی مائل سبز سے تبدیل ہو کر سرخی مائل گلابی ہو جاتا ہے۔ جن ٹماٹروں کی نقل و حمل کرنا مقصود ہو ان کو اس مرحلے پر برداشت کیا جاتا ہے۔ ایسے پھل کو نقل و حمل کرنے سے 48 گھنٹے پہلے اتھیلین (Ethelene) سے سپرے کیا جاتا ہے تاکہ پھل مکمل طور پر پک جائے لیکن اس طریقہ سے پکے ہوئے پھل کا معیار بہت اچھا نہیں ہوتا۔

● پھل ٹوٹنے کے قابل ہونے کا مرحلہ

جب پھل کا ایک چوتھائی حصہ ہلکے گلابی رنگ کا ہو جائے تو پھل کی چنائی کر لینی چاہیے اگر ٹماٹر کی نقل و حمل کرنا مقصود ہو تو پھل کی چنائی اس مرحلہ میں کرنی چاہیے اس مرحلہ میں پنے گئے پھل کو پکانے کے لیے اتھیلین (Ethelene) کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوتی اور پھل کا معیار بھی بہت اچھا رہتا ہے پھل مکمل طور پر نہ پکنے کی وجہ سے نقل و حمل کے دوران خراب نہیں ہوتا ہے اور پکنے کے بعد اپنے اچھے معیار کی بدولت منڈی میں اچھے داموں فروخت ہوتا ہے۔



● پھل کا رنگ گلابی ہو جانا

اس مرحلہ میں پھل کا تین چوتھائی حصہ گلابی ہو جاتا ہے۔

● پھل کا رنگ سرخی مائل گلابی ہونا

اس مرحلہ میں پھل سخت ہو جاتا ہے اور تقریباً تمام پھل سرخی مائل گلابی ہو جاتا ہے۔ اگر ٹماٹر مقامی منڈی میں فروخت کرنا مقصود ہو تو اس مرحلے پر ٹماٹر کی برداشت کرنا چاہیے۔



● پھل کا مکمل طور پر پک جانا

اس مرحلہ پر پھل مکمل طور پر پک جاتا ہے اس طرح سے پکا ہوا پھل نرم ہوتا ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہو جاتا ہے ایسا پھل ٹماٹر کی پراسیڈنگ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

11.2.2. پھل کی چنائی کے دوران احتیاطیں

- پھل کی چنائی عام طور پر صبح سویرے یا شام کو کی جاتی ہے۔ دھوپ میں چنائی کرنے سے پھل جلدی گل جاتے ہیں
- پھل کو شاخ سے علیحدہ کرنے کیلئے ٹماٹر کو ہاتھ سے پکڑ کر ہاتھ کو تھوڑا سا مروڑ کر ہلکا سا نیچے کی جانب دباؤ ڈالا جائے تو پکا ہوا پھل با آسانی شاخ سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔
- پھل کی ڈنڈی پھل سے علیحدہ کر دینی چاہیے تاکہ وہ دوسرے ٹماٹروں کو نقصان نہ پہنچائے۔
- صرف تندرست جھاڑیوں سے پھل چننا جائے اور صرف ایسا پھل چننا جائے جو کہ بیماریوں اور کیڑوں سے پاک ہو۔
- ٹماٹروں کو توڑنے کے بعد ٹوکریوں یا کرٹیوں میں رکھنا چاہیے۔ ٹماٹروں سے بھری ٹوکریاں یا کرٹیوں میں رکھنے چاہیں۔
- چونکہ تمام پھل ایک ساتھ نہیں پکتا ان کو چار دن کے وقفہ کے بعد برداشت کیا جائے۔
- عام طور پر ٹماٹر کی فصل سے پھل کی توڑائی ایک سے زیادہ مختلف مراحل میں کی جاتی ہے۔

11.3. ٹماٹر کی درجہ بندی

ٹماٹر کی مارکیٹنگ میں درجہ بندی بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

11.3.1. درجہ بندی کے فوائد

- درجہ بندی سے مارکیٹ میں مختلف جسامت اور معیار کے ٹماٹر دستیاب ہوتے ہیں۔
- اچھی جسامت اور معیار کے ٹماٹر اچھی قیمت پر مارکیٹ میں فروخت ہوتے ہیں۔
- درجہ بندی سے منڈی میں صارف جسامت اور معیار کے لحاظ سے یکساں قسم کے ٹماٹر حسبِ نفع حاصل کر سکتا ہے۔
- درجہ بندی سے کسانوں میں اعلیٰ معیار کے ٹماٹر پیدا کرنے کا رجحان بڑھتا ہے۔
- درجہ بندی سے مقابلے کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔
- اچھی اور معیاری فصل مارکیٹ میں آتی ہے۔



11.3.2. ٹماٹر کی درجہ بندی کے معیار

ٹماٹر کی درجہ بندی کے دوران خراب اور گلے سڑے پھل علیحدہ کر لینے چاہیں اور تندرست، جاذبِ نظر، صاف اور چمکدار پھل چننا چاہیے۔ ٹماٹر کی درجہ بندی مختلف طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

● درجہ بندی بمطابق شکل ● درجہ بندی بمطابق وزن

11.3.2.1. درجہ بندی بمطابق شکل

ٹماٹر کی شکل کا انحصار ٹماٹر کی قسم پر ہوتا ہے۔ ٹماٹر کی کچھ اقسام لمبوتری شکل کی ہیں جبکہ کچھ اقسام گول شکل کی ہیں۔



11.3.2.1.1. لمبوتری شکل کے ٹماٹر کی درجہ بندی

اس قسم کے ٹماٹر کو مندرجہ ذیل تین قسم کے درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1	بڑے ٹماٹر	2.5 سے 3 انچ لمبے
2	درمیانے ٹماٹر	2 سے 2.5 انچ لمبے
3	چھوٹے ٹماٹر	1.5 سے 2 انچ لمبے

11.3.2.2. درجہ بندی بمطابق وزن

وزن کے مطابق ٹماٹر مندرجہ ذیل درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1	بڑے ٹماٹر کا وزن 225 گرام یا اس سے زیادہ ہونا چاہیے
2	درمیانے ٹماٹر کا وزن 100 سے 225 گرام ہونا چاہیے
3	چھوٹے ٹماٹر کا وزن 100 گرام سے کم ہونا چاہیے

11.4. پیکنگ



مقامی منڈیوں کیلئے ٹماٹر توت کی ٹوکریوں میں پیک کئے جاتے ہیں جبکہ دوسرے صوبوں یا دور دراز کی منڈیوں میں بھیجا جانے والا ٹماٹر لکڑی کی پیٹیوں میں پیک کیا جاتا ہے۔ ان پیٹیوں میں تقریباً 10 سے 12 کلوگرام ٹماٹر پیک کرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ پیٹیاں ہوادار ہوتی ہیں جن کی اندرونی سطح کافی حد تک ہموار ہوتی ہیں البتہ بعض اوقات ان پیٹیوں سے کیل باہر نکلے ہوتے ہیں جو ٹماٹر کو خراب کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ ٹماٹر مختلف تہوں میں پیک کئے جاتے ہیں۔ پیٹی کے نیچے اور ٹماٹر کی تہوں کے درمیان گھاس پھوس رکھا جاتا ہے تاکہ ٹماٹر خراب نہ ہوں۔ اخبار کی ایک شیٹ ٹماٹر کی سب سے اوپر والی تہ میں رکھ کر لکڑی کی پیٹی کو اوپر پھٹیاں لگا کر بند کر دیا جاتا ہے۔ ٹماٹر کی پیکنگ کرتے وقت مندرجہ ذیل احتیاطیں برتی جائیں۔

- یکساں رنگ اور جسامت کے ٹماٹر چُن کر ایک پیٹی میں بند کئے جانے چاہیں۔
 - ٹماٹروں کو مختلف تہوں یا قطاروں میں پیک کرنا چاہیے تاکہ یہ خراب نہ ہوں اور دیکھنے میں بھی اچھے لگیں۔
 - کریٹ کو مناسب حد تک بھرنا چاہیے۔ ضرورت سے زیادہ بھرنے کی صورت میں ٹماٹر کی سب سے اوپر والی قطار پیٹی کو بند کرنے پر دباؤ کی وجہ سے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
 - دور دراز مارکیٹوں میں ٹماٹر بھجوانے کیلئے لکڑی کی پیٹیوں کی بجائے گتے کے ڈبے استعمال کرنے چاہیں۔ اس مقصد کیلئے پانچ پلائی کے گتے کے ڈبے استعمال کئے جائیں تو زیادہ مناسب ہوگا۔ یہ ڈبے شکل میں لکڑی کی پیٹی کی طرح ہی ہوتے ہیں لیکن ان کو ہوادار بنانے کیلئے ڈبے کی ہر سائیڈ پر ایک سوراخ ہونا چاہیے۔ ان ڈبوں کو آسانی سے اٹھانے کیلئے ان کی سائیڈوں پر پکڑنے کی جگہ ہونی چاہیے تاکہ ان کو گاڑی پر چڑھانے اور اتارنے میں آسانی ہو۔ ان ڈبوں کو آسانی سے اوپر نیچے رکھا جاسکتا ہے۔ پیکنگ کے بعد ڈبوں پر لیبل بھی لگانا چاہیے جس پر مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔
- [1] فارم کا نام [2] ٹماٹر کی قسم [3] ٹماٹر کا درجہ [4] ٹماٹر کا رنگ

11.5. ٹماٹر کی سٹوریج

ٹماٹر کی مناسب سٹوریج ٹماٹر کے معیار کو بہتر رکھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ نامناسب سٹوریج کی وجہ سے ٹماٹر کے وزن میں 10 سے 15 فیصد کمی ہو جاتی ہے اور ٹماٹر استعمال کے قابل نہیں رہتے جس سے ٹماٹر کی قیمت فروخت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور صارف اس قسم کا ٹماٹر خریدنے سے اجتناب کرتا ہے۔ ٹماٹر کو سٹور کرنے کیلئے درجہ حرارت کا انحصار پھل کی پختگی پر ہے۔

- سبز پختہ پھل جو ابھی سرخ رنگ کا نہ ہوا ہو کو 3 سے 4 ہفتہ کیلئے 8 سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ پر سٹور کیا جاسکتا ہے جبکہ نمی کا تناسب 85 سے 90 فیصد ہو۔
- مکمل طور پر پکا ہوا پھل 7 ڈگری سینٹی گریڈ پر جبکہ ہوا میں نمی کا تناسب 90 فیصد ہو تو صرف ایک ہفتہ کیلئے سٹور کیا جاسکتا ہے۔



11.6. ٹماٹر کی پراسیسنگ

ٹماٹر کی پراسیسنگ سے ٹماٹر کی پیسٹ، چٹنی، کچپ، کین میں پیک شدہ ثابت ٹماٹر اور جوس تیار کئے جاتے ہیں۔ ٹماٹر کی پیسٹ ٹماٹر کی پراسیس کی ہوئی مصنوعات میں سے سب سے اہم ہے جو کہ کچپ، چٹنی اور ٹماٹر کی دیگر مصنوعات تیار کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ پروسیسر حضرات اس میں مختلف قسم کے Additives شامل کر کے ٹماٹر کی دیگر مصنوعات تیار کرتے ہیں۔ ٹماٹر کی پیسٹ ٹماٹر کے نعم البدل کے طور پر مختلف ریستورانوں میں استعمال کی جاتی ہے۔

12. ٹماٹر کی کاشت کے جدید طریقے



ٹماٹر کی کاشت روایتی طریقوں کے علاوہ مندرجہ ذیل جدید طریقوں سے بھی کی جاسکتی ہے۔

ٹماٹر کی ہائیڈروپونک کاشت

12.1. ٹماٹر کی ہائیڈروپونک کاشت

آجکل فصلوں کی کاشت کیلئے ہائیڈروپونک طریقہ کار کی مانگ میں کافی اضافہ ہو رہا ہے۔ فصلوں کی کاشت کے سلسلے میں یہ اپنے طور پر ایک مکمل طریقہ کار ہے۔ ہائیڈروپونک ٹیکنالوجی کیلئے زیادہ سرمایہ درکار ہوتا ہے لیکن اس سے پیداوار بھی زیادہ حاصل کی جاسکتی ہے اور یہ آمدن کا بہت اچھا ذریعہ بن سکتا ہے۔ ہائیڈروپونک کا مطلب یہ ہے کہ پودوں کو زمین کی بجائے پانی یا ریت میں کاشت کرنا یہ جدید طریقہ کاشت جو کہ ہالینڈ میں بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے اور دنیا کے دیگر ممالک میں بھی بہت مقبول ہو رہا ہے اس طریقہ کار سے کم زمین اور کم پانی کو استعمال کرتے ہوئے پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔ ہائیڈروپونک ٹیکنالوجی سے ٹماٹر کی اچھی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

12.2. پلاسٹک ٹنل میں ٹماٹر کی کاشت



سبزیوں کی بے موسمی کاشت بھی کی جاسکتی ہے۔ سبزیوں کی بے موسمی کاشت کے بہت سے فوائد ہیں۔ کاشت کار بے موسمی سبزیاں کاشت کر کے ان سبزیوں کے مقابلے میں زیادہ آمدن وصول کر سکتے ہیں جو کہ اپنے مناسب موسم میں کاشت کی جاتی ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اپنے مناسب موسم میں کاشت کی جانے والی سبزیاں جب منڈی میں آتی ہیں اس وقت ان کی وہاں بہتات ہو جاتی ہے جس کو وجہ سے منڈی میں سبزیوں کے نرخ گر جاتے ہیں اور نتیجتاً کاشت کار کو ان کا کم معاوضہ ملتا ہے سبزیوں کی بے موسمی کاشت میں پلاسٹک ٹنل ٹیکنالوجی سب سے زیادہ منافع بخش ٹیکنالوجی ہے۔ یہ ٹیکنالوجی اپنی کم لاگت کی وجہ سے سبزیوں کی بے موسمی زمری اگانے اور کاشت کیلئے نہایت مناسب اور موثر ہے۔

پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل نے سبزیوں کی بے موسمی کاشت پر کام 1988 میں شروع کیا اور ٹماٹر اور کھیرے کی کاشت کیلئے پلاسٹک ٹنل ٹیکنالوجی بنائی گئی۔ اس ٹیکنالوجی کی پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کے ایک پراجیکٹ "Growing Vegetable off-season" کے تحت زمینداروں کے کھیتوں میں باقاعدہ نمائش کر کے دکھائی گئی جو کہ 1994-97 میں پورے پاکستان میں عمل میں لائی گئی۔ گذشتہ چند سالوں میں ٹماٹر کی پلاسٹک ٹنل میں کاشت پر کئے گئے تجربات کے نتائج کے مطابق ٹماٹر موسم سرما میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے اور اس کی پیداوار ان مہینوں میں بھی کی جاسکتی ہے جن میں ٹماٹر کی سپلائی کم ہوتی ہے۔ محکمہ زراعت کے ذیلی شعبہ جات توسیع اور اکنامکس اینڈ مارکیٹنگ کے مشترکہ تعاون سے چلائے جانے والے پراجیکٹ "Fruit and Vegetable Development Project" کے تحت چھوٹے زمینداروں کے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے ٹماٹر کی پلاسٹک ٹنل میں بے موسمی کاشت کے لئے فصل پر لاگت کا تخمینہ تیار کیا گیا ہے جس پر عمل کر کے ٹماٹر کی بے موسمی کاشت سے زمیندار زیادہ آمدن حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ تخمینہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت، فروٹ اینڈ ویکٹیل پراجیکٹ، 21 ڈیوس روڈ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

12.2.1. پلاسٹک ٹنل میں کاشت کئے گئے ٹماٹر کی برداشت

ٹنل کے اندر کاشت شدہ فصل کا پھل جیسے ہی اپنی رنگت تبدیل کرنا شروع کر لے اور سرخی مائل ہونا شروع ہو جائے تو اس کی چنائی کر لینی چاہئے۔ اگر زیادہ سرخ اور زیادہ پکے ہوئے پھل کی چنائی کی جائے تو ان کو منڈی تک پہنچانا مشکل ہوگا کیونکہ نقل و حمل کے دوران انکے خراب ہونے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

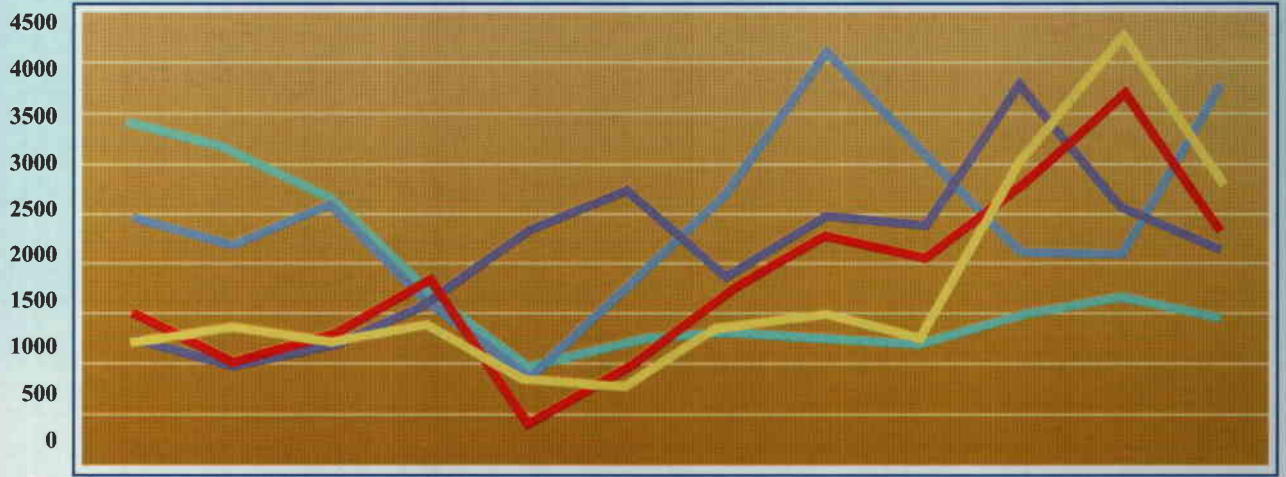
13. ٹماٹر کی تجارت کے مسائل

ٹماٹر کی تجارت درج ذیل مسائل کا شکار ہے۔

13.1. ٹماٹر کی قیمتوں کا اتار چڑھاؤ

نیچے دیئے گئے ٹماٹر کی قیمتوں کے طویل المدت رجحان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹماٹر کی قیمتوں میں سارا سال بہت زیادہ اتار چڑھاؤ ہوتا ہے جنوری سے اپریل تک ٹماٹر کی قیمتیں اعتدال پر رہتی ہیں ان دنوں ٹماٹر صوبہ بلوچستان اور سندھ سے آتا ہے لیکن مئی کے مہینے میں ٹماٹر کی قیمتیں بہت زیادہ حد تک گر جاتی ہیں کیونکہ اس دوران پنجاب سے پیدا ہونے والے ٹماٹر کی منڈیوں میں آمد شروع ہو جاتی ہے منڈی میں ٹماٹر وافر مقدار میں دستیاب ہوتا ہے اور ٹماٹر کی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ٹماٹر کی قیمتیں بہت زیادہ حد تک گر جاتی ہیں۔ جون کے مہینے سے ٹماٹر کی قیمتوں میں دوبارہ سے اضافہ ہونا شروع ہوتا ہے اور عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ماہ نومبر میں ٹماٹر کی قیمتیں سب سے زیادہ ہوتی ہیں۔ اس دوران پنجاب میں ٹماٹر کی آمد صوبہ سرحد سے ہوتی ہے۔

پنجاب میں ٹماٹر کی قیمتوں کا طویل المدت رجحان



	Jan	Feb	Mar	Apr	May	Jun	Jul	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
2000	1097	1234	1124	1217	738	729	1229	1356	1138	2804	3916	2578
2001	1356	925	1153	1650	374	864	1548	2076	1868	2556	3381	2156
2002	3114	2869	2446	1563	871	1094	1197	1138	1071	1357	1509	1304
2003	2256	2019	2390	1476	789	1590	2489	3770	2800	1943	1909	3457
2004	1120	865	1056	1482	2141	2493	1703	2252	2180	3444	2346	1951

— 2000 — 2001 — 2002 — 2003 — 2004

13.2. ٹماٹر کی پراسیدنگ انڈسٹری کا فقدان

پنجاب کی منڈیوں میں قیمتوں کا اتار چڑھاؤ بتاتا ہے کہ جب ٹماٹر کی فصل پنجاب سے آنا شروع ہوتی ہے تو ٹماٹر کی قیمتیں اپنی کم ترین سطح پر ہوتی ہیں۔ لہذا اس عرصہ کے دوران کم قیمت ٹماٹر کو منڈی سے خرید کر اس کی مصنوعات بنا لینی چاہئیں اور اس اقدام کو فروغ دینا چاہیے۔ تاکہ جب ٹماٹر کی منڈی میں کمی واقع ہو اور ٹماٹر کی قیمتیں بڑھیں تو اس سے بنی مصنوعات جیسا کہ ٹماٹر کی پیسٹ وغیرہ کا استعمال ہو سکے۔ ان اقدام سے پنجاب میں ٹماٹر کی ایک نئی انڈسٹری متعارف ہوگی۔ اور دوسری طرف منڈی میں مقابلے کا رجحان فروغ پائے گا اور کاشتکار کو اس کی فصل کا بہتر معاوضہ مل سکے گا۔ جبکہ ٹماٹر کی قیمتوں کے نامناسب اتار چڑھاؤ پر قابو پایا جاسکے گا اور ٹماٹر کی قیمتیں مستحکم رہ سکیں گی۔ ٹماٹر کی پراسیدنگ کیلئے گھر یلو صنعت کو فروغ دینا ضروری ہے۔ ٹماٹر کی پراسیدنگ کیلئے بڑے پیمانے پر پلانٹ لگانے کی بجائے گاؤں یا قصبوں میں چھوٹے پیمانے پر پراسیدنگ پلانٹ لگائے



جائیں جہاں ٹماٹر کی پیسٹ اور جوس وغیرہ کی تیاری کی جاسکے پراسیس کی ہوئی مصنوعات زیادہ دیر تک ذخیرہ کی جاسکتی ہیں اور ان کو سارا سال استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ٹماٹر کی مصنوعات بنانے کے طریقہ کار کی تفصیل محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk پر دی گئی ہے۔ جس سے استفادہ کر کے ٹماٹر کی مختلف مصنوعات کو تیار کرنے کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

13.3. پنجاب کے پہاڑی علاقہ جات میں ٹماٹر کی کاشت

پنجاب کے بعض پہاڑی علاقے جیسا کہ ضلع خوشاب میں کٹھہ کا علاقہ ماہ جنوری سے اپریل تک ٹماٹر کی پیداوار دینے میں مشہور ہے۔ کیونکہ سخت سردی کے دنوں میں یہ علاقہ جات کبھ کے اثر سے محفوظ رہتے ہیں لہذا ان علاقوں میں ٹماٹر کی کاشت بہتر طریقے سے ہوتی ہے۔ لیکن رقبہ کے لحاظ سے یہ فصل بہت چھوٹی ہے جسکی وجہ سے پنجاب کی طلب کو پورا نہیں کر پاتی۔ لہذا محکمہ زراعت کو چاہیے کہ اس علاقہ میں ٹماٹر کی ایسی اقسام متعارف کروائے جو زیادہ پیداوار دیں پنجاب کے ان علاقوں کی فصل بلوچستان سے آنے والے فصل کے ساتھ ملکر منڈیوں میں رسد میں اضافے کا باعث بنے گی اور قیمتیں قدرے مستحکم رہیں گی۔

13.4. پنجاب میں ٹماٹر کی بے موسمی کاشت

ٹماٹر کی قیمتوں کے طویل المدت رجحان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹماٹر کی قیمتیں ستمبر کے مہینے میں بڑھنا شروع ہو جاتی ہے جبکہ نومبر اور دسمبر کے مہینے میں اس کی قیمتیں سب سے زیادہ ہوتی ہیں۔ ان قیمتوں کے اضافہ کی بنیادی وجہ ان مہینوں میں ٹماٹر کی رسد منڈیوں میں بہت کم ہونا ہے اور ٹماٹر دوسرے صوبوں سے منڈیوں میں آتا ہے۔ ان مہینوں میں ٹماٹر کی رسد اسی صورت میں بڑھ سکتی ہے کہ پنجاب میں ٹماٹر کی بے موسمی کاشت کو فروغ دیا جائے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے پلاسٹک ٹنل ٹیکنالوجی سے بہتر کوئی دوسرا طریقہ نہ ہے۔ پلاسٹک ٹنل ٹیکنالوجی کے ذریعے ہم ٹماٹر کی زیادہ پیداوار اپنے من چاہے موسم میں حاصل کر سکتے ہیں، لہذا جن مہینوں میں ٹماٹر کی قیمتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ اُس وقت ٹنل ٹیکنالوجی کے ذریعے حاصل کی گئی پیداوار کاشتکار کو بہتر معاوضہ دلا سکتی ہے۔ اور یہ پیداوار منڈیوں میں قیمتوں کو مستحکم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔

14. ٹماٹر کی بہتر مارکیٹنگ کے لئے اقدامات

ٹماٹر کی چٹائی اس کی مارکیٹنگ میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ٹماٹر کی چٹائی سائنسی بنیادوں پر ہونی چاہیے۔ کاشت کاروں کو ٹماٹر کی مناسب طریقوں سے چٹائی کے بارے میں روشناس کرایا جانا چاہیے۔

- کاشت کار حضرات کو ٹماٹر کی سٹوریج کے جدید طریقوں کے متعلق تعلیم دی جانی چاہیے۔
- ٹماٹر کی پیکنگ روایتی طریقوں سے کی جا رہی ہے۔ ٹماٹر بہت جلد خراب ہونے والی سبزی ہے لہذا اگر اس کو مناسب طور پیک نہ کیا جائے تو نقل و حمل کے دوران اس کے ضیاع کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ لہذا ٹماٹر کی پیکنگ کیلئے توت کی ٹوکریوں یا کنزی کی پیٹیوں کی بجائے گتے کے مضبوط ڈبے استعمال کرنے چاہیں۔
- ٹماٹر کی مناسب درجہ بندی کرنی چاہیے۔ کاشت کار حضرات کو ٹماٹر کی درجہ بندی کی مناسب تعلیم دی جانی چاہیے۔
- پنجاب میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کرنے کیلئے کاشت کار حضرات کو ٹماٹر کی زیادہ سے زیادہ کاشت کیلئے راغب کیا جانا چاہیے۔
- کاشت کار حضرات کو ٹماٹر کی جدید طریقہ کاشت کی تعلیم و تربیت اور رہنمائی دی جانی چاہیے۔
- ٹماٹر کی فی ایکٹر پیداوار ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ محکمہ زراعت (ریسرچ) کے تعاون سے ٹماٹر کی ایسی اقسام تیار کی جائیں جو زیادہ پیداوار دیں۔
- ٹماٹر کی پروسیسنگ کیلئے گھریلو صنعت کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ اور اس صنعت کے فروغ کیلئے قرضوں کی سہولت بہم پہنچائی جانی چاہیے۔
- ٹماٹر کی بے موسمی کاشت کیلئے پلاسٹک ٹنل ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ اس مقصد کیلئے کاشتکار حضرات کو رعایتی نرخوں پر پلاسٹک ٹنل ٹیکنالوجی فراہم کی جانی چاہیے۔
- کبھ سے آزاد پنجاب کے پہاڑی علاقوں میں ٹماٹر کی کاشت کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور ان علاقوں میں ایسی اقسام متعارف کروائی جائیں جو کہ زیادہ پیداوار دیں۔